طالبِ علم کے لئے کتابیں

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ نے اپنی کتاب (کتاب العلم) میں مندرجہ ذیل کتابوں کی فہرست طالبِ علم کے لئے دی ہے۔ ان کتابوں کو ترتیب سے مطالعہ کریں اور دروس سنیں۔

۱۔ عقیدہ

۱۔ ثلاثۃ الاصول

۲۔ القواعد الاربع

۳ کشف الشبہات

۴۔ کتاب التوحید

یہ چار کتابیں شیخ الاسلام محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ کی تصانیف ہیں

۵۔ العقیدۃ الواسطیہ۔ یہ کتاب توحید اسماو صفات کے موضوع پر بہت اچھی کتاب ہے۔ اس کتاب کو ضرور پڑھنا چاہیئے

۶۔ کتاب الحمویۃ

۷۔ کتاب التدمریۃ اور یہ دونوں رسالے الواسطیۃ سے زیادہ وسیع ہیں۔ مندرجہ بالا تینوں کتابیں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی تصانیف ہیں

۸۔ العقیدۃ الطحاویہ از شیخ ابو جعفر احمد بن محمد الطحاوی

۹۔ شرح العقیدۃ الطحاویہ از شیخ ابو الحسن علی بن ابی العز رحمہ اللہ

۱۰۔ کتاب (الدرر السنیۃ في الأجوبۃ النجدیۃ) جمع الشیخ عبد الرحمن بن قاسم۔ رحمہ اللہ

۱۱۔ کتاب (الدرة المضية في عقيدة الفرقة المرضية) محمد بن أحمد السفاريني الحنبلي

مگر اس کتاب میں کچھ باتیں مذہبِ سلف کے مخالف ہیں۔ اس لئے طالبِ علم کو اس کتاب کو کسی ایسے شیخ سے پڑھنا چاہئے جو سلف کے عقیدے سے اچھی طرح واقف ہو تاکہ وہ ان اقوال کی وضاحت کر دے جو سلف کے عقیدے کے مخالف ہے۔

۲۔ حدیث

۱۔ فتح الباری شرح صحیح البخاری: حافظ ابن حجر العسقلانی رحمہ اللہ

۲۔ **سبل السلام شرح بلوغ** ۔از الصنعانی اور انکی کتاب جامع بین الحدیث والفقہ

۳۔ نیل الاوتار شرح منتقى الاخبار۔ امام شوکانی

۴۔ عمدة الاحکام۔ المقدیسی۔ یہ ایک مختصر کتاب ہے جس میں زیادہ تر احادیث صحیحین کی ہیں اس لئے اس میں تحقیق کی ضرورت نہیں ہے۔

۵۔ الاربعین النوویہ۔ از امام یحیٰ النووی رحمہ اللہ۔ آداب اور اصول الدین کے باب میں بہت اچھی کتاب ہے۔ جیسے کہ یہ حدیث: **من حسن إسلام المرء تركه ما لا يعنيه** اس حدیث کو امام احمد اور امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔

۶۔ کتاب (بلوغ المرام) للحافظ ابن حجر العسقلاني۔ یہ بہت مفید کتاب ہے بالخصوص اس وجہ سے کہ اس میں راوی کا ذکر ہے اور صحیح اور ضعیف حدیث کا ذکر تعلیق کے ساتھ کر دیا گیا ہے۔

۷۔ کتاب نخبة الفكر از حافظ ابن حجر العسقلاني۔ مصطلح الحدیث پر یہ ایک جامع کتاب ہے۔ اگر طالبِ علم اس کو اچھی طرح سمجھ لیتا ہے تو اسے اور کتابوں کی مصطلح الحدیث کے باب میں ضرورت نہیں پڑیگی۔ میں کہتا ہوں کہ طالبِ علم کو اس کتاب کو یاد کر لینی چاہیئے۔

۸۔ کتبِ ستہ (حدیث کی چھ کتابیں) صحیح البخاري، مسلم، النسائي، أبوداود، ابن ماجہ، اور الترمذي۔ میں طالبِ علم کو نصیحت کرتاہوں کہ وہ ان کتابوں کا مطالعہ کثرت سے کریں۔ اس کے دو فائدے ہیں۔ پہلا: دین کے اصل مصادر کی طرف لوٹنا اور دوسرا: جب راویوں کے نام کی تکرار آپکے ذہن میں ہو گی تو آپ سمجھ جائنگے کہ کونسے راوی نے کس سے روایت کیاہے جیسے فلاں راوی سے بخاری نے روایت کیاہے اور آپ اس سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔

۳۔ فقہ

کتاب (آداب المشي إلى الصلاة) از شیخ الإسلام محمد بن عبد الوهاب۔ رحمہ اللہ تعالی

کتاب (زاد المستقنع في اختصار المقنع) للحجاوي

کتاب (الروض المربع شرح زاد المستقنع) للشيخ منصور البهوتي.

کتاب (عمدۃ الفقہ) ابن قدامہ ۔ رحمہ اللہ تعالی.

کتاب (الأصول من علم الأصول) یہ مختصر کتاب اصول الفقہ پر ہے.

۴۔ علم الفرائض

کتاب (متن الرحبية) للرحبي

کتاب (متن البرهانية) از محمد البرهانیہ مختصر مفید اور جامع کتاب ہے اور میرے خیال میں البرهانیہ بہتر ہے الرحبیہ سے کیونکہ البرهانیہ زیادہ جامع اور معلومات کے اعتبار سے زیادہ وسیع ہے.

۵۔ تفسیر

کتاب (تفسير القرآن العظيم) ابن کثیر۔ رحمہ اللہ تعالی ۔

(تیسیر الکریم الرحمن في تفسیر کلام المنان) شیخ عبد الرحمن السعدي۔ رحمہ اللہ تعالی ۔ یہ اچھی اور آسان تفسیر ہے اور میں طالبِ علم کو اس کے پڑھنے کی نصیحت کرتا ہوں۔

.کتاب (مقدمۃ شیخ الإسلام في التفسیر) ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا اصول التفسیر پر رسالہ

کتاب (أضواء البیان) علامہ محمد الشنقیطي۔ رحمہ اللہ تعالی ۔ کی کتاب ہے جس میں حدیث ،فقہ تفسیر اور أصول الفقہ سب جمع ہے

عام کتابیں

۱۔ عربی: متن الاجرومیہ

الفیہ ابن مالک

۲۔ سیرت پر: زاد المعاد (ابن قیم الجوزیہ رحمہ اللہ کی مشہور کتاب)

۳۔ روضۃ العقلا (ابن حبان البستی رحمہ اللہ)

۴۔ سیر اعلام النبلا (امام ذہبی رحمہ اللہ)

مصدر: کتاب العلم از شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ، ص ۹۲ تا ۹۶

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد

نوٹ از مترجم: یہ چند کتابیں طلابِ علم کے مکتبہ میں ہونی چاہئے۔ طلابِ علم ان کتابوں کو علماء کی رہنمائی میں پڑھیں اور اس کے ساتھ ساتھ کسی معتبر عالم کی شرح کے ساتھ پڑھیں جیسے علامہ شیخ ابن باز، شیخ ابن عثیمین، شیخ محمد امان الجامی رحمہم اللہ اور اسی طرح شیخ صالح الفوزان،، شیخ عبد المحسن العباد وغیرہم حفظہم اللہ۔